مرکز مدیریت حوزہ ہائے علمیہ اسلامی جمہوریہ ایران کا ترجمان

صدائے حوزہ

مقدماتی اشاعت
شمارہ نمبر ۲۸
ربیع الاول ۱۴۴۴ھ۔ اکتوبر ۲۰۲۲ء

مناسبتی مضمون

میلاد صادقینؑ کی مناسبت سے خصوصی مضمون (صفحہ ۱۲)

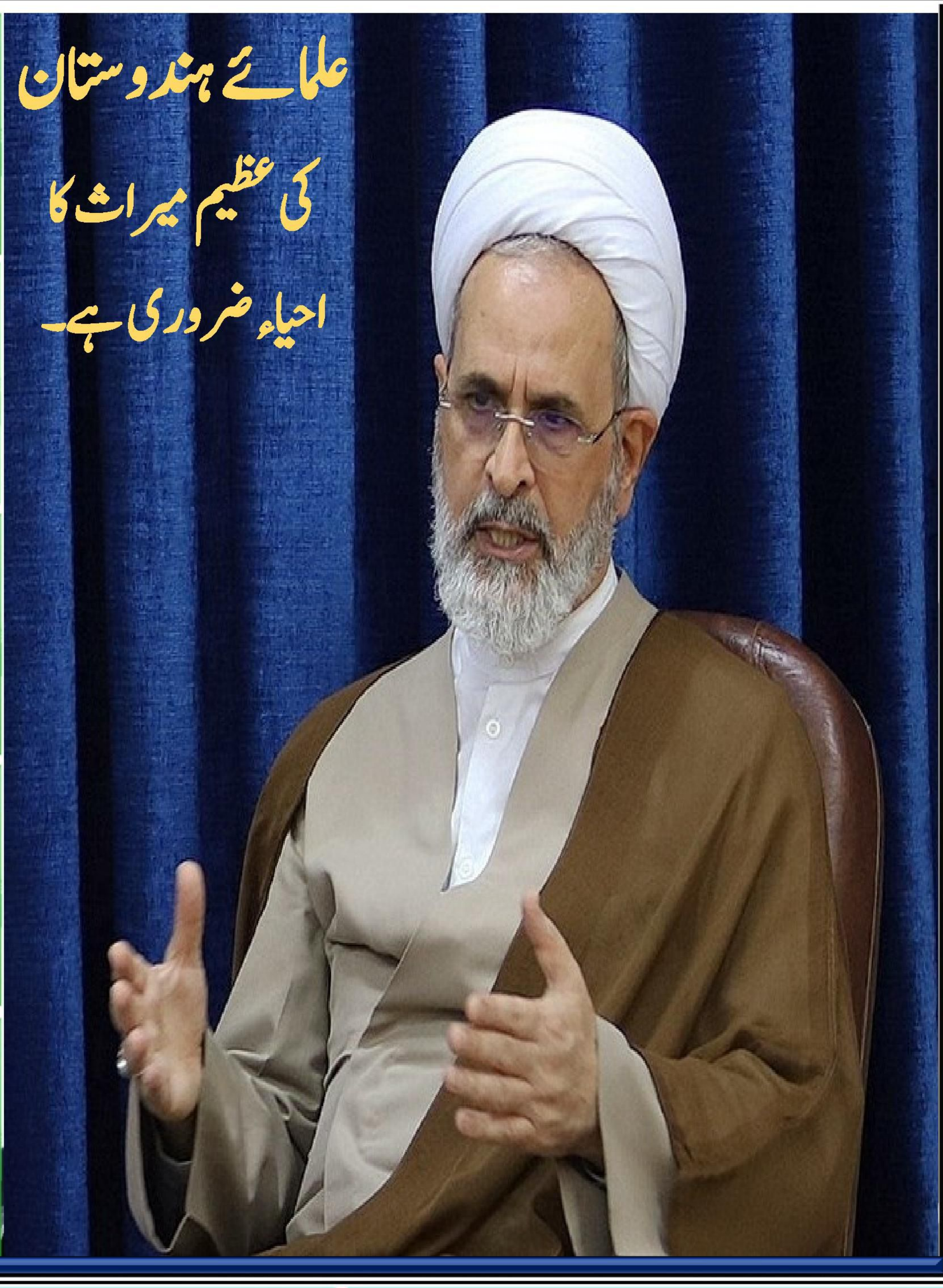

- ایران میں حالیہ فسادات پر رہبر انقلاب کا بیان..................(ص۲)
- داعش ختم ہوگئی لیکن منصوبہ باقی ہے (سید حسن نصراللہ)...........(ص۳)
- عرق میں صدر دھڑے کے پرتشدد مظاہرے.................(ص۴)
- کویت نے بھی اسرائیل کے خلاف محاذ کھول دیا..............(ص۵)
- حضرت میر شمس الدین عراقی کو خراج عقیدت.............(ص۹)
- حجاب منافی آزادی یا حقیقت آزادی...............(ص۱۱)

جھگڑا جوان لڑکی کی موت یا حجاب نہیں جھگڑا ایران کی خودمختاری ہے

ڈیفنس یونیورسٹیوں کی مشترکہ پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب سے امام حسنؑ آفیسرز اینڈ پولیس ٹریننگ اکیڈمی میں رہبر انقلاب اسلامی کا مدبرانہ خطاب

مسلح فورسز کے سپریم کمانڈر اور رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای کی موجودگی میں ڈیفنس یونیورسٹیوں کی مشترکہ پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب پیر کے روز تہران کی امام حسن مجتبی علیہ السلام آفیسرز اینڈ پولیس ٹریننگ اکیڈمی میں منعقد ہوئی۔

رہبر انقلاب اسلامی نے اس موقع پر اپنی اہم تقریر میں حالیہ بدامنی کے واقعات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: ان واقعات میں ایرانی قوم پوری مضبوطی کے ساتھ سامنے آئی اور آگے بھی جہاں بھی ضرورت ہوگی، وہ پوری شجاعت کے ساتھ سامنے آئے گی۔

آپ نے فرمایا کہ یہ جو واقعہ رونما ہوا، جس میں ایک نوجوان لڑکی کی موت ہوگئی، اس سے ہمیں صدمہ ہوا لیکن اس واقعے پر سامنے آنے والا ردعمل، جو کسی بھی تحقیق کے بغیر، کسی بھی ٹھوس ثبوت کے بغیر، سامنے آئے اور کچھ لوگ آ کر سڑکوں پر بدامنی پھیلا دیں، قرآن کو آگ لگا دیں، پردہ دار خاتون کے سر سے چادر چھین لیں، مسجد اور امام باڑے کو نذر آتش کر دیں، لوگوں کی گاڑیاں جلا دیں، یہ معمولی اور فطری ردعمل نہیں تھا۔

انھوں نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ حالیہ دنگے پہلے سے طے شدہ سازش کا حصہ تھے، کہا: اگر اس لڑکی کا واقعہ نہیں ہوتا تب بھی وہ لوگ کوئی نہ کوئی بہانہ پیدا کر دیتے تاکہ اس سال، ستمبر مہینے کے اواخر میں ملک میں بدامنی اور فسادات پھیلا سکیں۔ انہوں نے کہا: ایک لڑکی کے مر جانے پر امریکیوں کا اظہار افسوس جھوٹ ہے، بلکہ درحقیقت وہ لوگ بدامنی پھیلانے کا ایک بہانہ ہاتھ لگنے پر خوش ہیں۔

انھوں نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ امریکا، صرف اسلامی جمہوریہ کا مخالف نہیں ہے بلکہ وہ سرے سے طاقتور اور خودمختار ایران کا مخالف ہے، آگے کہا کہ وہ لوگ پہلوی دور کا ایران چاہتے ہیں جو دودھ دینے والی گائے کی طرح ان کے احکامات کی تعمیل کرے۔

انھوں نے اسی ضمن میں کہا کہ جھگڑا ایک جوان لڑکی کی موت یا باحجاب اور ناقص حجاب کا نہیں ہے، بلکہ اصل جھگڑا اسلامی مملکت ایران کی خودمختاری، استقامت، استحکام اور قوت و طاقت کا ہے۔ ایران ہمہ گیر طاقت کے حصول کی جانب پیش قدمی کر رہا ہے اور یہ دشمن سے برداشت نہیں ہو رہا ہے۔

عقلیت شجر طوبیٰ ہے اور عدل و کرامت اس کے پھل ہیں؛ جوادی آملی

عالمی اہلبیت اسمبلی کی جنرل اسمبلی کے ساتویں اجلاس کے اختتامی نشست کے لئے ویڈیو پیغام میں آیت اللہ جوادی آملی کا بیان

مرجع تقلید آیت اللہ جوادی آملی نے اہل بیت عالمی اسمبلی کی جنرل اسمبلی کے ساتویں اجلاس کے اختتامی نشست کے لئے ویڈیو پیغام جاری کر کے عقلیت، عدل اور کرامت ے بارے میں کہا: عقلیت شجر طوبی ہے اور عدل و کرامت اس کے پھل ہیں۔

انھوں نے عقل کے بارے میں کہا: عقل کی دو قسمیں ہیں: نظری عقل اور عملی عقل۔ نظری عقل متولی، راہبر، ولی اور صاحب فکر ہے۔ نظری عقل نظری حکمت کی قیادت بھی کرتی ہے اور عملی حکمت کی زعامت بھی۔

انھوں نے کہا: عملی عقل کا تعلق نیت، عزم اور ارادے وغیرہ سے ہے۔ عملی عقل محرکات کی راہبری کرتی ہے اور اس پر ولایت و زعامت رکھتی ہے اور فکر سے اس کا تعلق نہیں ہے۔ اگر ہم ان دو کے درمیان سرحد کا تعین کرنا چاہیں تو دیکھتے ہیں کہ ایک کام معقول ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ معصیت و گناہ بھی ہے، کیونکہ فیصلہ کرنے والی عقل، عملی عقل ہے؛ ممکن ہے کہ انسان ایک بات کو 100 سمجھ لے لیکن اس پر عمل نہ کرے۔ آل فرعون کو یقین تھا کہ موسی نبی ہیں لیکن انھوں نے ان کی پیروی نہیں کی۔

انھوں نے کہا: عقل کی پہلی شاخ نظری عقل اور دوسری شاخ عملی عقل ہے۔ اور اس طرح کی عقل کا حامل "قوام بالقسط" عدل و انصاف کا قائم رکھنے والا ہے۔ ایک عقلمند سے کرامت اور وقار کے سوا کچھ اور توقع نہیں کی جاتی۔ عدل اور عقل دو متضاد اشیا نہیں ہیں۔

تشیع کی ترویج میں صوبہ خوزستان کا بڑا مقام ہے

حوزہ علمیہ کے سرپرست آیت اللہ علی رضا اعرافی نے خوزستان میں حوزہ علمیہ کے اساتید اور عملے کے ساتھ ملاقات میں اس علاقے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

انھوں نے کہا: صوبہ خوزستان کو اسلام اور تشیع کی ترویج میں اپنی مذہبی تاریخ، دفاع مقدس کے دور میں اپنے شاندار ریکارڈ، شیخ انصاری اور وحید بہبہانی جیسے عظیم افراد کی تربیت اور دشمن کے مقابلے میں قیام کی وجہ سے انتہائی عظیم اور باوقار مقام حاصل ہے۔ آیت اللہ اعرافی نے

کہا: اس مقام اور عظمت کو حاصل کرنے میں صوبہ خوزستان کے علما اور علمی، ثقافتی، حوزوی اور خوزستان کی عظیم شخصیات کا کردار بے مثال ہے۔ انہوں نے طلاب علوم دینی کی خودسازی اور اصلاح کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔

"ولایت فقیہ؛ مرجعیت دینی و سیاسی" پر علمی نشست

نجف اشرف کے عالم دین جناب حج الاسلام والمسلمین غریفی نے مجتمع آموزش عالی قرآن و حدیث قم میں واقع شہید عارف الحسینی ہال میں اس مجتمع کے اساتید کے ساتھ "ولایت فقیہ کی بحث پر توجہ مرکوز رکھتے ہوئے مرجعیت دینی اور مرجعیت سیاسی کی بررسی" کے موضوع پر منعقدہ ایک نشست میں شرکت کی۔ انھوں نے معاشرے کے حقوق عامہ کے بارے میں بعض آیات الہی کو پیش کرتے ہوئے کہا: دین کو سمجھنا اور احکام الہی کو جاننا ابتدائی طور پر ایک مشترکہ فریضہ ہے اور یہ ذمہ داری معاشرے

کے تمام افراد پر عائد ہوتی ہے۔ جب کوئی مجتہد دین میں تفقہ کے بعد کسی موضوع کو کشف و استنباط کرتا ہے تو اس کا فرض ہے کہ وہ اسے معاشرے کے سامنے پیش کرے۔

داعش ختم ہوگئی ہے لیکن منصوبہ بدستور قائم ہے، سید حسن نصر اللہ

شام اور عراق میں داعش کو دوبارہ زندہ کرنے کی کوششیں چل رہی ہیں۔ جس نے داعش کو بنایا یعنی امریکہ اب بھی اس کی حمایت کر رہا ہے

حزب اللہ لبنان کے سکریٹری جنرل سید حسن نصر اللہ نے گزشتہ روز معروف لبنانی شیعہ عالم حجۃ الاسلام والمسلمین سید محمد علی الامین مرحوم کی یاد میں منعقدہ تقریب میں اپنے خطاب میں کہا کہ علما کے ذریعے ہمیں ملک اور اپنی قوم کی حقیقی تاریخ معلوم ہوتی ہے۔ تاریخ کے مطالعہ کا مقصد سیکھنا اور اسے مستقبل کے لیے استعمال کرنا ہے۔ ان علما کی تاریخ کے بغیر اس ملک کی تاریخ کو سمجھنا ممکن نہیں اور ہمیں ان کے آثار اور کارناموں کو محفوظ کرنے کی سمت میں آگے بڑھنا چاہیے کہ جن میں سے بہت سے تباہی اور جل کر ختم ہونے کے دہانے پر پہنچ چکے ہیں۔

حزب اللہ لبنان کے سکریٹری جنرل نے مزید کہا کہ جو چیز مطلوب ہے وہ اجتماعی اقدام اور وسیع تعاون ہے اور ہمیں اپنے علما کی تاریخ کو محفوظ رکھنے کے لیے اجتماعی کوشش کرنی چاہیے۔ حجۃ الاسلام والمسلمین سید حسن نصر اللہ نے کہا کہ 1960 اور 1970 کی دہائیوں میں ایک ایسا رجحان تھا کہ علمائے کرام کے صرف مذہبی فرائض ہوتے ہیں اور انہیں سیاسی معاملات اور صہیونی دشمن کے ساتھ فوجی تنازع میں نہیں پڑنا چاہیے۔ یہی وہ مسئلہ تھا جس سے امام موسی صدر رنجیدہ تھے۔

انہوں نے کہا کہ ان علمی اور ثقافتی حلقوں کی طرف سے امام موسی صدر کے نظریے اور روش پر بہت سے الزامات لگائے گئے۔ ابتدا ہی سے اس مرحوم کا انتخاب علم و بصیرت پر مبنی تھا اور امام موسی صدر کے ساتھ شامل ہوئے۔ حجۃ الاسلام الامین نے صور میں اسلامی مطالعات کے مرکز یا شیعوں کی سپریم اسلامی کونسل میں بنیادی کردار ادا کیا جہاں وہ اپنی موت تک اس کے شرعی بورڈ کے رکن رہے۔

حقوق نسواں کے دعویداروں کو افغان بچیوں کا خون نظر نہیں آتا

صدر مملکت جمہوری اسلامی ایران نے ملک کو ترقی سے روکنے کے لیے انتشار پھیلانے جیسی سازشیں تیار کرنے کو دشمن کا ہدف قرار دیتے ہوئے کہا: دشمن اپنے اختیار میں موجود وسیع میڈیا کے ذرائع استعمال کر کے رائے عامہ کو منحرف کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ایک طرف افغانستان میں کئی معصوم بچیوں کو امریکی حمایت یافتہ دہشت گرد گروہوں کے ہاتھوں قتل کیا جاتا ہے جس پر خواتین کے حقوق کے جھوٹے دعویداروں کی طرف سے کوئی ردعمل سامنے نہیں آتا! ایسی صورت حال میں آیا مغربی ممالک کی جانب سے خواتین کے حقوق کے دعوے قابل قبول ہیں؟ حجۃ الاسلام والمسلمین سید ابراہیم رئیسی نے "ایثار و شہادت کی ثقافت کی ترویج و ترقی" کے عنوان سے منعقدہ سپریم کونسل کے چوتھے اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے کہا: ایثار و شہادت کی ثقافت کی طرف توجہ اور بسیجی تفکر معاشرے کی ناگزیر ضرورت ہے۔

پیغمبرِ اسلام کی سیرتِ طیبہ انسان ساز ہے، زکزاکی

صفر کے آخری ایام اور رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے یوم وفات اور امام حسن مجتبی علیہ السلام کی شہادت کے موقع پر تحریک اسلامی نائجیریا کے اراکین اور نمائندوں نے شہر ابوجا میں شیخ ابراہیم زکزاکی کی رہائش گاہ پر ان سے ملاقات اور گفتگو کی ہے۔

اس طویل ملاقات میں، شیخ ابراہیم زکزاکی نے تحریک کے اراکین اور مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور ماہِ صفر کے واقعات اور پیغمبرِ اسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی رحلت اور امام رضا و امام حسن مجتبی علیہم السلام کی شہادت کی مناسبت سے حضرت امام زمان کی خدمت میں تعزیت پیش کی۔ شیخ ابراہیم زکزاکی نے پیغمبرِ اسلام حضرت محمد مصطفیٰ کی سیرتِ طیبہ کو انسان ساز قرار دیا اور مزید کہا کہ بزرگوں اور خاص طور پر پیغمبرِ اکرم حضرت محمد مصطفیٰ کی سیرت طیبہ انسان ساز تھی اور انسانی زندگی کے لئے ایک بہترین نمون عمل ہے۔

اربعین: اس سال ہر دور سے زیادہ شاندار اور پرشکوہ منایا گیا

امام حسین علیہ السلام کے چہلم کے موقع پر تہران میں واقع امام خمینی امام بارگاہ میں رہبر انقلاب کی حضور طلبہ ماتمی دستوں کی عزاداری

امام حسین علیہ السلام کے چہلم میں، تہران میں واقع امام خمینی امام بارگاہ میں طلبہ کے ماتمی دستوں نے عزاداری کی۔ سید الشہدا کی یاد میں منعقدہ مجلس میں رہبر انقلاب اسلامی بھی موجود تھے اور عزاداروں نے کربلا کے زائروں کی آواز سے آواز ملاتے ہوئے "لبیک یا حسین" کے نعرے لگائے۔ عزاداری کے اختتام پر، آیت اللہ سید علی خامنہ ای نے اپنی تقریر میں نوجوانوں کے پاکیزہ اور ایمان سے لبریز دلوں کو، دعا و موعظے کو لئے موزوں اور الہی ہدایت میں اضافے کی وجہ قرار دیا اور کہا کہ حضرت سید الشہدا کا بلند پرچم یعنی اربعین کا پروگرام اس سال تاریخ کے کسی بھی دور سے زیادہ شاندار اور پرشکوہ طریقے سے منایا گیا۔ رہبر انقلاب اسلامی نے، اربعین مارچ کے معجز نما واقعے کو اہل بیت علیہم السلام کے اسلامی پرچم کو مزید بلند کرنے کے الہی ارادے کی علامت قرار دیا اور کہا کہ یہ تحریک، کسی بھی انسانی منصوبے یا حکمت عملی کے ذریعے ممکن نہیں ہے، یہ تو در اصل خدا کی طاقت ہے جو ہمیں اس عظیم تحریک کے ذریعے یہ پیغام دے رہی ہے کہ ہمارے سامنے کی راہ واضح ہے اور اس پر آگے بڑھا جا سکتا ہے۔ رہبر انقلاب اسلامی نے نوجوانوں کو، اپنی جوانی کو غنیمت سمجھنے اور ماتمی انجمنوں پر خاص توجہ دینے کی نصیحت کی اور فرمایا کہ، انجمنوں کا بھی فرض ہے کہ وہ اہل بیت علیہم السلام کی یاد کو زندہ رکھیں اور اس کے ساتھ ہی وہ حقائق بیان کرنے کا مرکز بھی بنیں۔

بائیڈن امریکی صدارت کے لئے نااہل ہے: سابق امریکی سینٹر

امریکی صدر جو بائیڈن نے حال ہی میں انتقال کر جانے والی کانگریس کی ایک خاتون رکن کو غلطی سے خطاب کیا اور کہا کہ مجھے یقین ہے کہ ہم ترقی کے راستے امریکہ کو مضبوط اور صحت مند بنانے کے لیے کوشش کر سکتے ہیں۔ بائیڈن نے کہا کہ میں یہاں آپ سب کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں، خاص طور پر جم میک گورن، سینیٹر مائیک براؤن، سینیٹر کوری بکر اور سینیٹر جیکی۔ اس کے بعد بائیڈن نے کہا کہ جیکی تم کہاں ہو؟ جیکی کیا تم وہاں ہو؟ آپ کو بتاتے چلیں کہ امریکی کانگریس میں ریاست انڈیانا کی نمائندہ جیکی وولورسکی کی تقریباً دو ماہ قبل ایک سڑک حادثے میں موت ہوگئی تھی۔

ڈونلڈ ٹرمپ کے دور میں وائٹ ہاؤس کے سابق مشیر اسٹیفن ملر نے موجودہ امریکی صدر جو بائیڈن کی بھول چوک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ انہیں اولڈ ایج ہوم کے خصوصی نگہداشت کے شعبے میں رہنا چاہیے۔

سامرا؛ امام عسکریؑ کی شہادت اور زائرین کا جمع غفیر

سامرا کی عوام نے امام حسن عسکری علیہ السلام کی شہادت پر عراق کے مختلف علاقوں و بیرون ملک سے آنے والے زائرین کا خیر مقدم کیا ہے اور آستانہ عسکری کے خادمین نے تمام اقدامات فراہم کیے ہیں۔

رپورٹ کے مطابق سامرا شہر کے سیکڑوں رہائشیوں خاص طور پر امام حسن عسکری علیہ السلام کے روضے کے قریب رہنے والوں نے زائرین کو کھانا کھلانے اور ان کی خدمت کے لئے چوبیس گھنٹے اپنے دروازے کھول رکھے ہیں۔

سامرا میں ایامِ شہادت امام حسن عسکری علیہ السلام پر پہنچنے والے زائرین کے لیے کھانے کا اہتمام کرنے والے اُصحاب المواکب الخدمیہ کا کہنا ہے کہ ہمیں اس خدمت کے بدلے کچھ نہیں چاہیئے بس یہ سب صرف وصرف اللہ کی خوشنودی کے لئے ہے اور ہمارے وقت کے امام قبول اس خدمت کو قبول کر لیں ہمارا یہی مقصد ہے۔

افغانستان میں درسگاہ پر حملہ پچاس سے زائد طالبات شہید اور زخمی

واضح رہے طالبان کے برسر اقتدار آنے کے بعد کابل میں واقع شیعہ تعلیمی مراکز پر حملوں میں اضافہ ہوا ہے اور اب تک سینکڑوں شہید ہوئے ہیں

افغان دارالحکومت ایک مرتبہ پھر خوفناک دھماکے سے لرز اٹھا، تعلیمی ادارے پر خودکش حملے میں ۳۲ افراد جاں بحق ہوگئے جن میں اکثریت طلباء کی ہے جب کہ ۴۰ سے زائد زخمی ہوگئے ہیں۔ میڈیا کے مطابق، خودکش دھماکا افغانستان کے دارالحکومت کابل کے ہزارہ اکثریتی علاقے دشت برچی میں تعلیمی ادارے کے باہر ہوا جہاں داخلہ ٹیسٹ جاری تھے اور وہاں 600 سے زائد طلبا موجود تھے۔

کابل پولیس کے ترجمان کا کہنا ہے کہ دھماکے کی زد میں آکر اب تک ۲۳ طلباء شہید ہوچکے ہیں جن میں اکثریت طالبات کی ہے جب کہ ۴۰ زخمی ہیں جنہیں اسپتال منتقل کردیا گیا۔ زیادہ تر زخمیوں کی حالت نازک ہونے کے سبب ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔ پولیس ترجمان کا کہنا ہے کہ تاحال کسی بھی دہشت گرد گروپ نے خودکش دھماکے کی ذمہ داری قبول نہیں کی تاہم ماضی میں ہزارہ برادری پر ہونے والے اکثر حملوں کی ذمہ داری داعش اور دیگر دہشت گرد تنظیموں نے قبول کی تھی۔

خیال رہے کہ اس علاقے کے تعلیمی مراکز شدت پسندوں کے حملوں کی زد میں رہے ہیں۔ گزشتہ برس طالبان کے اقتدار سنبھالنے سے کچھ روز قبل بھی اسی علاقے کے ایک اسکول کے قریب 3 بم دھماکوں میں 85 افراد جاں بحق اور 300 زخمی ہوگئے تھے اور اس کے ایک سال بعد دشت برچی میں ہی ایک تعلیمی مرکز میں خود کش حملے میں ۲۳ طلباء جاں بحق ہوگئے تھے۔

ترجمان طالبان ذبیح اللہ مجاہد نے ٹوئٹر پر درس گاہ پر خودکش دھماکے کی پرزور مذمت کرتے ہوئے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا عندیہ دیا ہے۔

عراق؛ صدر دھڑے کی پرتشدد مظاہرے؛ سیکورٹی فورسز پر حملے

اب تک 133 افراد زخمی ہوچکے ہیں۔ زخمی ہونے والوں میں 4 اعلی پولیس افسروں سمیت 122 پولیس اہلکار اور 11 عام شہری شامل ہیں۔

عراق کے شہر بغداد میں صدر دھڑے کے حامی بدھ کی صبح دارالحکومت کے گرین زون کے سامنے جمع ہوئے، جنہوں نے شام کے وقت پارلیمانی اجلاس شروع ہونے کے موقع پر بغداد کے اس علاقے میں داخل ہونے کی کوشش کی جہاں انہیں سیکورٹی فورسز کی مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا، جس کے بعد صدر دھڑے کے حامیوں اور سیکورٹی فورسز کے مابین جھڑپیں ہوئیں جن میں اب تک 133 افراد زخمی ہوچکے ہیں۔ زخمی ہونے والوں میں 4 اعلی پولیس افسروں سمیت 122 پولیس اہلکار اور 11 عام شہری شامل ہیں۔

رپورٹ کے مطابق صدر دھڑے کے حامی منگل کی رات سے ہی بغداد کے گرین زون کے اطراف کے علاقوں میں جمع ہونا شروع ہوگئے تھے جبکہ سیکورٹی فورس نے التحریر اسکوائر کی طرف جانے والے تمام راستے بند کردیئے تھے۔ پارلیمانی اجلاس شروع ہونے کے موقع پر بغداد کے گرین زون کے اطراف کے علاقوں میں سیکورٹی فورس اور بلوہ کرنے والوں کے درمیان شدید جھڑپیں بھی ہوئی ہیں۔

دوسری جانب باخبر ذرائع نے بتایا ہے اب تک کہ 4 راکٹ بغداد کے گرین زون پر گر چکے ہیں۔ عراقی فوج سے وابستہ میڈیا گروپ "سیکورٹی میڈیا سیل" نے بغداد کے گرین زون میں چار راکٹ داغے جانے کی خبر دی ہے۔ باقی شہروں میں بھی مسلح گروہوں کا سیکورٹی فورسز پر حملوں کی خبریں آرہی ہیں۔

ایرانی صدر نے اقوام عالم کے سامنے شہید سلیمانی کی تصویر بلند کی

ایران کی سپاہ قدس کے سابق کمانڈر شہید سلیمانی داعش کو نابود کرنے والا اور دہشتگردی کے خلاف جنگ کے ہیرو تھے؛ ایرانی صدر

اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر حجۃ الاسلام و المسلمین سید ابراہیم رئیسی نے اقوام متحدہ کے اجلاس میں اپنے خطاب کے دوران لیفٹیننٹ جنرل شہید قاسم سلیمانی کی تصویر بلند کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کا ہیرو اور داعش کو نابود کرنے والا کوئی اور نہیں بلکہ لیفٹیننٹ جنرل حاج قاسم سلیمانی تھے کہ جو خطے کے عوام کی آزادی کی خاطر اپنی جان کا نذرانہ دے گئے جب کہ سابق امریکی صدر نے اس سنگین جرم کی دستاویز اپنے نام کی۔ ایرانی صدر کے اس اقدام کا عراق اور لبنان کے سوشل میڈیا پر اچھا خاصہ اثر پڑا ہے۔

رپورٹ کے مطابق، اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر ابراہیم رئیسی کے خطاب کی تصاویر اور شہ سرخیاں اس قدر دلچسپ ہیں کہ ایک تصویر میں صدر رئیسی اقوام متحدہ کے اجلاس میں ایران کی سپاہ قدس کے کمانڈر قاسم سلیمانی کی تصویر اٹھائے دکھائی دے رہے ہیں۔ شہید قاسم سلیمانی کی تصویر اٹھا کر صدر رئیسی نے اقوام عالم کے سامنے سابق امریکی صدر کے جرم کا ثبوت پیش کیا اور کہا کہ دنیا کو اس جرم کے مرتکب کو انصاف کے کٹہرے میں لانا چاہیئے۔

صدر رئیسی نے اپنے خطاب کے دوران واضح کیا کہ ایران کے نمائندہ کی حیثیت سے میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ ایران ایٹمی ہتھیار نہیں بنا رہا، ایران کی دفاعی ڈاکٹرائن میں ایٹمی ہتھیار کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ایرانیوں کے لئے آیت اللہ خامنہ کا شرعی فتویٰ کسی بھی عالمی نگرانی سے اہم تر اور مؤثر تر ہے۔ صدر رئیسی نے کہا کہ ایران کا پرامن ایٹمی پروگرام عالمی ایٹمی پروگراموں کا فقط دو فیصد ہے جبکہ 35 فیصد سوالات ہم سے کئے گئے ہیں۔ صدر ابراہیم رئیسی نے اپنے خطاب کہا: کہ عالمی استعمار کا ہمارے ساتھ دشمنی کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ہم ظلم برداشت نہیں کرتے اور نہ ہی ظلم کرتے ہیں۔

معروف اہل سنت عالم دین شیخ یوسف قرضاوی کا انتقال ہوگیا!

قطر، انجمن علمائے مسلمان کے بانی اور سابق سیکرٹری جنرل شیخ یوسف قرضاوی 96 سال کی عمر میں دار فانی سے دار بقاء کی طرف کوچ کر گئے ہیں۔ مرحوم کا شمار دنیائے عرب کی بڑی شخصیات میں ہوتا تھا اور عرب انقلابات اور بیداری اسلامی سے قبل صحیح اور معتدل ردعمل ظاہر کرنے میں مشہور تھے۔

تفصیلات کے مطابق، مرحوم شیخ یوسف قرضاوی انجمن علمائے مسلمان کے مؤسس اور سابق سیکرٹری جنرل تھے اور آپ 96 سال کی عمر میں قطر کے دارالحکومت دوحہ میں انتقال کر گئے ہیں۔ یوسف قرضاوی کا تحریکی تعلق اخوان المسلمین سے تھا اور وہ اس کی سرگرمیوں سے روز اول سے وابستہ تھے۔ یہاں تک کہ اس کے مشہور نمائندوں اور قائدین میں شمار ہوتے تھے۔ بارہا انہیں اخوان المسلمین کے ”مرشد عام“ کے منصب کی پیشکش ہوئی لیکن ہر بار انہوں نے قبول کرنے سے انکار کیا۔

فرانس میں دو سال میں ۲۳ مسجدوں پر تالا!

فرانس کی وزارت داخلہ نے ایک اور مسجد کو بند کرنے کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ فرانس میں گزشتہ دو سال سے مساجد کے خلاف مہم جاری ہے اور معاشرے کے خلاف نفرت پھیلانے کے الزام میں مساجد کو بند کیا جا رہا ہے۔

فرانسیسی ٹی وی چینل بی ایف ایم اور اخبار لوفیگارو نے اطلاع دی ہے کہ وزارت داخلہ نے باس رین کے علاقے میں واقع اوبرنے مسجد کو بند کرنے کے لیے کارروائی شروع کر دی ہے۔ وزارت داخلہ نے مسجد کے امام پر انتہا پسندانہ سرگرمیاں کرنے اور فرانسیسی معاشرے کے خلاف دشمنی پھیلانے کا الزام لگایا ہے کہ ان کے کئی بیانات جمہوری اقدار کے منافی ہیں۔ فرانسیسی وزیر داخلہ نے بدھ کو ٹویٹ کیا کہ ملک کے صدر کی ہدایت کے مطابق نام نہاد اسلامی علیحدگی پسندی کے خلاف جنگ جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ نے دو سالوں میں 23 مساجد کو بند کر دیا ہے۔

کویت نے بھی اسرائیل کے خلاف محاذ کھول دیا!

(NPT) جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے کا مخفف ہے۔ این پی ٹی معاہدہ عالمی ممالک کے لیے یکم جولائی 1968 کو دستخط کرنے کے لیے تیار کیا گیا تھا اور اس تاریخ کو امریکہ، انگلینڈ اور دنیا کے 59 دیگر ممالک نے اس پر دستخط کیے تھے۔ یہ معاہدہ 5 مارچ 1970 کو امریکی پارلیمنٹ میں اس کی توثیق کے بعد عمل میں آیا۔ ایٹمی ہتھیاروں کے پھیلاؤ کو روکنے کے مقصد سے اس معاہدے کی توثیق اور عمل درآمد کیا گیا ہے۔ صیہونی حکومت کے پاس جوہری ہتھیار ہیں اور متعدد رپورٹس کے مطابق اس کے پاس 200 سے 400 کے درمیان جوہری وار ہیڈز ہیں لیکن حکومت نے جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے (NPT) میں شمولیت سے انکار کیا ہے۔ اب تک مختلف ممالک نے تل ابیب کو این پی ٹی میں شامل کرنے کا مطالبہ کیا ہے لیکن یہ حکومت ان اقدامات سے انکار کرتے ہوئے ایران جیسے ممالک کی مخالفت کر رہی ہے اور بین الاقوامی سطح پر پروپیگنڈہ پھیلا رہی ہے۔ اب تک مغربی ایشائی خطے کے کئی ممالک، بشمول ایران، کویت اور قطر نے تل ابیب کو این پی ٹی میں شامل کرنے کی کوشش کی ہے۔ لیکن امریکہ سمیت مغربی طاقتیں اسرائیلی ایٹمی سرگرمیوں کی حمایت کرتی ہے۔

قوموں کی تعمیر و ترقی میں اساتذہ کا بنیادی کردار ہے؛ علامہ ساجد نقوی

اسلام اور مغربی معاشرے میں بھی اساتذہ کا احترام لازمی ہے، لیکن بدقسمتی سے رائج نظام تعلیم کے شعبے میں بالخصوص اساتذہ کی کوئی اہمیت نہیں

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے کہا: اساتذہ قوموں اور معاشروں کی تعمیر و ترقی میں نہ صرف بنیادی کردار ادا کرتے ہیں بلکہ ان کی رہنمائی کا فریضہ بھی انجام دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا: اسلام میں اساتذہ کا احترام لازمی ہے، مشرقی معاشرے کی روایات میں بھی استاد کے احترام کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے لیکن بدقسمتی سے رائج نظام تعلیم کے شعبے میں بالخصوص اساتذہ کو اہمیت نہیں دی گئی، افسوس آج بھی تعلیم کے مراکز حکومتوں کی عدم توجہی کا شکار ہیں، دنیا بھر میں تعلیمی، فلاحی ادارے ٹیکسز سے مستثنیٰ مگر بارہا متوجہ کرنے کے باوجود فلاحی تعلیمی اداروں کے حوالے سے اب تک کوئی اقدام نہ ہوا، مدارس، مساجد اور تعلیمی اداروں سے کم از کم یوٹیلٹی بلز میں عائد مختلف ٹیکسز ہی ختم کیے جائیں۔

ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم اساتذہ پر اپنے پیغام اور مختلف تعلیمی درس گاہوں کے منتظمین، اساتذہ کرام، علمائے کرام کے خطوط کا جواب دیتے ہوئے کیا۔

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے کہا: اساتذہ قوموں اور معاشروں کی تعمیر و ترقی میں نہ صرف بنیادی کردار ادا کرتے ہیں بلکہ وہ ان کی رہنمائی کا فریضہ بھی انجام دیتے ہیں، دنیا میں تمام ترقی یافتہ تہذیبوں، معاشروں اور ریاستوں میں سب سے کلیدی کردار اساتذہ کا ہی رہا ہے جو شبانہ روز محنت کیساتھ نئی نسل کی علم کے ذریعے آبیاری کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا: اساتذہ کو ہر معاشرے اور مذہب میں احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے البتہ اسلام کے آفاقی پیغام نے اسے نہ صرف غیر معمولی اہمیت دی ہے بلکہ مشرقی معاشرے کی روایات میں بھی اساتذہ کرام کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ مگر افسوس پاکستان میں آج بھی تعلیمی مراکز وفاقی و صوبائی حکومتوں اور ذمہ داروں کی عدم توجہی کا شکار ہیں۔

انہوں نے کہا: دنیا بھر میں تعلیمی اداروں اور مدارس کو ٹیکسز سے مستثنیٰ اس لئے قرار دئے جاتے ہیں تاکہ ان کی پوری توجہ تعلیم و تدریس پر رہے لیکن پاکستان میں معاملہ برعکس ہے۔

آئی ایس او جامعہ کراچی کی طرف سے اسرائیل نامنظور ریلی

امامیہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن جامعہ کراچی یونٹ کی جانب سے پاکستانیوں کی جانب سے مسلسل صہیونی ریاست کے اعلانیہ دورہ جات اور ان پر حکومتی خاموشی کے خلاف جامعہ کراچی میں باغ زہرا (س) تا آزادی چوک "نامنظور اسرائیل ریلی" نکالی گئی۔

ریلی میں طلباء الائنس جامعہ کراچی کا حصہ جامعہ کراچی کی تمام طلباء تنظیموں، اساتذہ، طلباء سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔

شرکاء ریلی سے آئی ایس او کراچی ڈویژن کے جنرل سیکرٹری ظفر حیدر، آئی ایس او جامعہ کراچی کے صدر سعید شگری، اسٹوڈنٹس ایڈوائزر جامعہ کراچی ڈاکٹر عاصم، فلسطین فاؤنڈیشن پاکستان کے رہنماء ڈاکٹر صابر ابو مریم، جمعیت علماء پاکستان کے رہنماء قاضی احمد نورانی صدیقی سمیت مختلف طلباء تنظیمات کے رہنماؤں نے خطاب کیا۔

طالبان حکومت، ہزارہ برادی کا تحفظ کرنے میں مسلسل ناکام

ایم ڈبلیو ایم کے چیئرمین راجا ناصر عباس جعفری نے کابل کے شیعہ اکثریتی علاقے میں معصوم بچیوں پر ہونے والے وحشیانہ حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے بزدلانہ اقدام قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا: افغانستان میں طالبان حکومت کے برسر اقتدار آنے کے دوران شیعہ ہزارہ برادری پر ظالمانہ اور غیر انسانی کارروائیوں میں اضافہ ہوا ہے جن میں سینکڑوں معصوم جانوں کا نقصان ہو چکا ہے لیکن طالبان حکومت ہزارہ برادری کا تحفظ کرنے میں مسلسل ناکام رہی ہے۔ ایم ڈبلیو ایم پاکستان کے چیئرمین نے کہا: ایک سال کے عرصے میں کئی سفاکانہ حملے کیئے گئے ہیں

جن میں ہسپتال، تعلیمی مراکز مساجد و امام بارگاہ شدید متاثر ہوئے ہیں۔ معصوم بچیوں پر کیا گیا یہ تیسرا بزدلانہ حملہ ہے۔ اس بربریت پر انسانی حقوق کا ڈھنڈورا پیٹنے والے عالمی اداروں اور ممالک کی خاموشی افسوس ناک ہے۔

فرقہ وارانہ دہشتگردی کے لئے کچھ عناصر کو تیار کیا جارہا ہے؛ وفاق المدارس

نیشنل ایکشن پلان بناتے وقت اس پر مکمل طور پر عملدرآمد کروانے کی یقین دہانی کروائی گئی تھی، مگر ایسا کبھی نہیں ہوسکا

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے صدر سمیت مرکزی رہنماؤں نے ذاکر اہل بیت نوید عاشق بی اے کی مجلس عزا کے دوران شہادت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے دہشت گردی کے واقعہ کی شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا: پاکستان میں جنم لینے والے نئے فتنے کی شکل میں فرقہ وارانہ دہشتگردی کا تاثر دینے کے لئے کچھ عناصر کو تیار کیا جارہا ہے جو کہ ملکی سلامتی کے لئے خطرناک ہوگا۔ ہم پہلے بھی کئی بار واضح کر چکے ہیں کہ پاکستان میں فرقہ واریت نہیں، انتہا پسندی اور دہشت گردی کا مسئلہ درپیش ہے۔ اس کی بیخ کنی کے لئے ریاست پاکستان کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے علماء کرام نے کہا: نیشنل ایکشن پلان بناتے وقت اس پر مکمل طور پر عملدرآمد کروانے کی یقین دہانی کروائی گئی تھی، مگر عملی طور ایسا کچھ نظر نہیں آرہا۔ دہشت گردی بڑھ رہی ہے۔ تکفیری دہشت گرد گروہ دندناتے پھر رہے ہیں۔ وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے صدر حافظ ریاض نجفی نے کہا: پاکستان سمیت دنیا بھر میں اسلامی فرقوں کے درمیان فرقہ وارانہ اختلافات موجود ہیں اور ان کا علمی سطح پر اظہار بھی ہوتا رہتا ہے لیکن فرقہ وارانہ علمی اختلافات کا دہشت گردی سے تعلق نہیں۔

انجمن امامیہ بلتستان کا ویمن سپورٹس گالا کی مخالفت

انجمن امامیہ بلتستان کا ایک ہنگامی اجلاس زیر صدارت صدر انجمن امامیہ آغا باقر الحسینی منعقد ہوا ۔اس اجلاس میں سرزمین بلتستان میں حکومت کی جانب سے کالج اور یونیورسٹی کی طالبات کو ہاکی اور کرکٹ کے نام پر گراونڈ میں لانے کی اطلاعات پر تشویش کا اظہار کیا گیا اور اس عمل کو اسلام نے جو شرافت وعزت اور مقام خواتین کے لیے قرار دیا ہے اس کے منافی قرار دیا۔

انجمن امامیہ بلتستان نے جی بی حکومت کو متنبہ کیا گیا کہ بلتستان میں لڑکیوں کو کھیل کے نام پر خلاف شریعت کام کے لیے ابھارنا کاملا دینی واسلامی تعلیمات کے خلاف ہے اور ایک دین دار انسان کے لیے ناقابل برداشت عمل ہے۔اور لا الہ اللہ کی بنیاد پر حاصل کیے جانے والے ملک میں شریعت اور اسلامی قوانین کے نفاذ کے بجائے۔اس طرح کی بے حیائی کے پروگرام ترتیب دینا تعجب خیز ہے۔لہذا ضلعی انتظامیہ سے فوری مطالبہ کیا جاتا ہے کہ اس عمل کو روکا جائے۔

بلتستان کے معروف عالم سید مبارک علی موسوی کا انتقال ہوگیا

بلتستان کے ضلع شگر کے معروف جید عالم دین آغا سید مبارک علی شاہ موسوی اس دار فانی سے دار البقا کی جانب کوچ کر گئے۔ مرحوم نے ابتدائی تعلیم اپنے آبائی مدرسہ جامعہ قائمیہ سے حاصل کی۔مزید اعلی دینی تعلیم کی خاطر حوزہ علمیہ نجف اشرف کا رخ کیا۔اور جوار امیر المومنینؑ میں اس وقت کے مایہ ناز اساتیذ اور مراجع عظام سے کسب فیض کیا۔

نجف اشرف سے واپسی کے بعد قوم ومکتب اہل بیت کی خدمت کے لیے علاقہ میں دینی تبلیغ،لوگوں کے درمیان اصلاح اور اختلافات کے خاتمہ کے لیے اپنی زندگی وقف کردی۔آپ ایک معروف خطیب اور مصائب میں یگانہ روزگار تھے۔جن کی مجالس میں تسر باشہ کے عوام کی کثیر تعداد شرکت کرتے تھے۔مرحوم محکمہ شرعیہ چھوترون کے سربراہ بھی تھے۔

پاکستانی عوام دینی غیرت وحمیت میں سب سے آگے ہیں

امیر جماعت اسلامی جناب سراج الحق صاحب نے منصورہ میں ٹرانس جینڈر بل پر مختلف دینی جماعتوں، مذہبی شخصیات اور علما کرام کی میٹنگ بلائی۔ جس میں شیعہ علما کونسل کے مرکزی نائب صدر علامہ عارف حسین واحدی، جناب حافظ سید کاظم رضا نقوی اور دیگر شخصیات نے شرکت کی۔مختلف آرا آئیں، فیصلہ ہوا کہ پہلے مرحلے پر اگلے جمعہ کو مسجد شہدا سے احتجاجی ریلی نکالی جائے گی۔علامہ عارف حسین واحدی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا: یہ ملک اسلام کے نام پر وجود میں آیا۔ کچھ سیکولر قوتیں کوشش کر رہی ہیں کہ ملک میں بے دینی، فحاشی وعریانی اور مغربی کلچر کو فروغ دیا جائے۔انہوں نے کہا: ہمیں متحد ہو کر ان سازشوں کو ناکام بنانا ہوگا۔

اس طرح کے بل قرآن و سنت اور آئین پاکستان کے صریحا مخالف ہیں۔ ہم اس کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہیں۔ پوری پاکستانی قوم اس کو مسترد کر چکی ہے۔قائد محترم ملتِ جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے ایک بہت جامع بیان جاری فرمایا ہے۔

پاکستانی وفد کا دورہ اسرائیل حکومت کی بدنیتی کی نشانی ہے

مجلس وحدت مسلمین پاکستان کراچی ڈویژن کے صدر علامہ شیخ محمد صادق جعفری نے کہا ہے کہ پے درپے پاکستانی وفود کا دورہ اسرائیل اور ان وفود میں شامل افراد کے خلاف کاروائی نہ کرنا حکومت کے اسرائیل سے خفیہ روابط کی نشاندہی کرتا ہے، قطر میں وزیر اعظم شہباز شریف کی موساد رہنماں سے ملاقات سے متعلق خبروں کی بھی کسی قسم کی حکومتی تردید کا نہ آنا حکومتی بدنیتی کو آشکار کرتا ہے۔اس موقع پر مولانا حیات عباس نجفی، مولانا محمد عباس مطہری، مولانا بشیر انصاری، مولانا ملک عباس، میر تقی ظفر بھی موجود تھے۔ علامہ شیخ صادق جعفری نے کہا کہ پاکستان کرکٹ بورڈ کے اہم عہدے پر کام کرنے والے نسیم اشرف اور مشہور معروف ٹی وی چینلز سے تعلق رکھنے والے صحافیوں کا دورہ اسرائیل پاکستان کی سالمیت کو نقصان پہنچانے اور پاکستان کے نظریاتی استحکام کے خلاف سازش کا حصہ ہے۔

کراچی میں حضرت عبداللہ شاہ غازی کے مزار پر انتہاپسندوں کا حملہ

امام حسن مجتبیٰؑ کی شہادت کی مناسبت سے وہاں زیارت پر جانے والے شیعہ زائرین پر انتہاپسندوں نے حملہ کیا اور مزار کی توہین کی

پاکستان کے شہر کراچی کے سمندری ساحل پر موجود امام زادہ حضرت عبداللہ شاہ غازیؒ کے مزار پر آنے والے شیعہ زائرین پر انتہاء پسندوں نے حملہ کر دیا، خواتین اور بچوں کو ہراساں کیا۔ تفصیلات کے مطابق 28 صفر المظفر امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کے یوم شہادت کی مناسبت سے شیعہ زائرین کی بڑی تعداد امام زادہ حضرت عبداللہ شاہ غازیؒ کے مزار پر عزاداری کیلئے پہنچی، جہاں پہلے سے موجود انتہاء پسندوں نے زائرین پر دھاوا بول دیا اور فرقہ وارانہ نعرے لگائے اور مزار کا تقدس پامال کیا، جس کی ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر وائرل ہوچکی ہے۔ذرائع ابلاغ کے مطابق ،انتہاء پسندوں کی جانب سے اشتعال انگیزی کے موقع پر پولیس بھی خاموش تماشائی بنی رہی۔

بعدازاں سوشل میڈیا پر جاری کئے بیان میں موقع پر موجود ایک شیعہ زائر نے کہا کہ ایک مخصوص گروہ نے امام زادہ حضرت عبداللہ شاہ غازیؒ کے مزار پر باقاعدہ قبضہ کر رکھا ہے اور وزارت اوقاف بھی اس گروہ کی سرپرستی کر رہی ہے، ہم صرف امام زادہ حضرت عبداللہ شاہ غازیؒ کو ان کے جد کا پرسہ پیش کرنے آئے تھے، لیکن یہاں موجود انتہاء پسندوں نے خواتین سے بھی بدتمیزی کی اور اشتعال انگیزی سے مزار کے تقدس کا پامال کیا۔ زائر نے مزید بتایا کہ گذشتہ کچھ عرصے سے تحریک لبیک اور سنی تحریک کے کارکنان عبداللہ شاہ غازیؒ کے مزار پر شیعہ زائرین کے خلاف مہم چلا رہے ہیں۔

بدعتوں کو ختم کرنا سماج کے ہر طبقے کی ذمہ داری ہے

نمائندہ ولی فقیہ ہندوستان آقای مہدی مہدوی کے ہاتھوں تاریخ شیعیان کشمیر کی رسم رونمائی، دانشوروں اور علمائے کرام سے بھی ملاقات

ہندوستان میں مقیم نمائندہ ولی فقیہ حجۃ الاسلام والمسلمین آقای مہدی مہدوی پور نے کشمیر دورہ کے دوران شیعہ وسنی مکتب ہائے فکر سے وابسطہ نامور علمائے کرام ،دانشور حضرات ،مفکرین ملت، دینی جماعتوں کینمائندوں اور عام لوگوں سے الگ الگ ملاقاتیں کیں۔اور معاشرے میں پنپ رہی سماجی بدعات کے خاتمے پرزور دیا۔آقاء مہدوی پور نے سنیچر کے روز وادی معروف قانون دان ،مفکر اور مصنف سابق جسٹس حکیم امتیاز حسین کی تصنیف تاریخ شیعیان کشمیر کے پہلے جلد کی رسم رونمائی کی۔محکمہ اطلاعات کے پنڈت بھجن سوپوری آڈیٹوریم میں تاریخ شیعیان کشمیر کے پہلے جلد کی رسم رونمائی کے تقریب میں آقائی مہدوی پور نے کہا کہ اللہ نے مجھے ایک مرتبہ پھر توفیق دی کہ میں نے سرزمین کشمیر جو سرزمین علم ومعرفت ،سرزمین شعروادب، سرزمین شریعت وطریقت ،سرزمین عارفان بزرگ، سرزمین مفکرین ،اور شاعروں وعظیم ادبا کی سرزمین ہے پر قدم رکھا۔ انہوں نے جسٹس حکیم امتیاز صاحب کی کاوشوں کی قدردانی کرتے ہوئے کہا کہ حکیم صاحب ایک بلند پایہ مفکر ہے جس نے تاریخ شیعیان کشمیر تحریر کر کے ایک قابل فخر اور قابل داد کارنامہ انجام دیا۔انہوں نے حکیم امتیاز صاحب کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے انہیں شکریہ ادا کیا۔آقای مہدوی پور نے رسم رونمائی کی تقریب میں مختلف علمائے کرام ،دانشوروں اور صحافیوں سے ملاقاتیں کیں۔

کرناٹک؛ مسجد میں پوجا کرنے پر مقدمہ

ہندوستان کی رہاست کرناٹک کے شہر بیدر پولیس نے دسہرہ کے دوران محمود گاؤں میں واقع مسجد مدرسہ میں داخل ہوکر پوجا کرنے کے الزام میں نو افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے، ایڈیشنل ایس پی مہیش میگھنور نے کہا کہ مقدمہ مسلم کمیونٹی کے لوگوں کی شکایت کے بعد درج کیا گیا ہے۔ ایڈیشنل ایس پی مہیش میگھنور نے کہا کہ دیگر افراد کی تلاش جاری ہے، فی الحال حالات قابو میں ہیں۔ دراصل ریاست کرناٹک کے بیدر میں دسہرہ کے موقع پر دیر رات گئے ریلی کے دوران کچھ فرقہ پرستوں نے محمود گاؤن مدرسہ میں واقع مسجد کے مینار کے حصے میں پوجا کرتے ہوئے نعرے بازی کی اور ویڈیو بنا کر وائرل کر دیا۔ اس دوران شر پسندوں نے ماحول کو بگاڑنے کی بھرپور کوشش کی۔ وہیں جب شہر کے مسلم ذمہ داران نے صبح مسجد پہنچ کر پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس نے موقع واردات پر پہنچ کر جائزہ لیا اور اس معاملے میں نو افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔اس سلسلے میں عبدالمنان سیٹھ، سید منصور احمد قادری، ایڈووکیٹ سرفراز ہاشمی، بیرسٹر طلحہ ہاشمی، وشہر کے مسلم ذمہ داران اور رہنماؤں نے مل کر پولیس میں شکایت درج کرائی اور مقدمہ درج کرایا۔

ہندوستانی علماء کی عظیم اور تاریخی میراث کا احیاء ضروری ہے؛ اعرافی

جامعۃ المصطفی العالمیہ حوزہ علمیہ قم کا پرچم بردار ہے۔ انقلاب اسلامی کی کامیابی کے ساتھ ہی اس نے عصر حاضر کے لیے ایک نئی دنیا کھول دی ہے

آیت اللہ علی رضا اعرافی نے قم المقدسہ میں منعقدہ ہندوستان کے متعدد علما اور حوزہ علمیہ کے مدیروں سے ملاقات میں امام حسن عسکری کے روز شہادت کے موقع پر تعزیت پیش کی اور آغاز امامت وولایت امام زمانہ کی مبارکباد پیش کی اور کہا: امام رضا پر ولی عہدی کے مسلط ہونے کے بعد امام کی اولادوں کو سخت اور مشکل وقت کا سامنا کرنا پڑا، یہ وہ زمانہ تھا جب بنی عباس کی یہ شیطانی سازش تھی اور وہ یہ چاہتے تھے کہ ولایت الہی کو حکومت دنیوی میں ضم کر دیں اور اس طرح ولایت الہی کو دنیا سے ختم کر دیا جائے۔انہوں نے اس بات پر تاکید کرتے ہوئے کہ امام رضا کی تحمیلی اور جبری ہجرت، جزیرہ عرب کی سرزمینوں سے باہر امام معصوم کی موجودگی اور قیام کا وسیلہ بنی، امام رضا پر ولی عہد کا مسلط کرنا اولیائے الہی کی ولایت اور امامت کے بہا سے نمٹنے کے لیے ایک انتہائی پیچیدہ اور شیطانی تدبیر تھی جس کے نتیجے میں تاریخ میں امام کی حکمت کے ساتھ بے مثال ہدایات الہی اور واقعات سامنے آئے۔ انہوں نے اپنی تقریر کے ایک حصے میں حوزہ علمیہ قم کی صد سالہ قدیم تاریخ کا ذکر کرتے ہوئے کہا: جامعۃ المصطفی العالمیہ حوزہ علمیہ قم کا پرچم بردار ہے۔انقلاب اسلامی کی کامیابی کے ساتھ ہی اس نے عصر حاضر کے لیے ایک نئی دنیا کھول دی ہے۔حوزہ علمیہ کے ڈائریکٹر نے کہا کہ علم، حکمت عملی اور صحیح منصوبہ بندی سے عظیم کام انجام دئے جاسکتے ہیں، علوم دینی اور علوم شرعی سے پیدا ہونے والی عظمت، اسلام اور انقلاب کے دشمنوں کے لیے ناقابل قبول ہے۔انہوں نے ملک ہندوستان کو دنیا کا ایک عظیم قطب اور مرکز قرار دیا اور تمام شعبوں میں اس کی ترقی اور عظمت کی جانب اشارہ کیا اور کہا: ہندوستان کا عظیم اور تاریخی ورثہ، کتب خانے، علمائے کرام اور اس وسیع سرزمین کے علما کی کاوشوں کا نجف اور دنیا کے دیگر حوزہ علمیہ میں احیا ہونا چاہئے۔ ہندوستانی علما کو تمام جہتوں اور زاویوں پر توجہ دینے کی ضرورت ہے، اس وقت ضرورت ہے کہ ایک جامع اور متوازن منصوبہ بندی کر کے ہندوستانی معاشرے کی تمام ضروریات کا حساب لگایا جائے اور ان کے حل کے لیے اہم اقدامات کئے جائیں۔ حوزہ علمیہ کے ڈائریکٹر نے فقیہ، مجتہد، فلسفی، مفکر اور بین الاقوامی مفسر کی تربیت کی اہمیت کا جائزہ لیا اور کہا: دنیا بھر کے تمام علما خاص کر ہندوستان کے علمائے کرام کے لئے ضروری ہے کہ ایک اسٹریٹجک اور جامع طریقے سے ہندوستان کے علمی اور تاریخی ورثے کا احیا کریں۔

حضرت میر شمس الدین عراقیؒ کا یوم شہادت

میر شمس الدین اراکی معروف بہ عراقیؒ امام موسیٰ کاظمؑ کی نسل سے ہیں۔ان کا شمار کشمیر اور بلتستان میں تشیع کو رواج دینے والوں میں ہوتا ہے۔ انہوں نے کشمیر میں تشیع کی تبلیغ کی۔ جس کی بنیاد پر وہاں بعض لوگوں نے مذہب شیعہ کو اختیار کیا۔اسی طرح سے انہوں نے اس بات کا زمینہ فراہم کیا کہ کشمیر کی جامع مسجد میں نماز جمعہ کے خطبوں میں شیعوں کے بارہ اماموں کے نام لئے جائیں۔ ان کے دیگر کارناموں میں کشمیر کے علاقے میں مسجد و خانقاہ کی تعمیر اور بت خانے کی تخریب شامل ہیں۔

محمد علی کشمیری نے فارسی زبان میں تحفۃ الاحباب کے نام سے ایک کتاب میر شمس الدین عراقی کے بارے میں تحریر کی ہے۔ اس میں انہوں نے ان کی سوانح حیات اور کاناموں کا ذکر کیا ہے۔ میر شمس الدین عراقی ۸۴۸ ہجری میں ایران کے شہر اراک کے مضافات میں ایک قریہ میں پیدا ہوئے۔ میر شمس الدین کا اصل نام سید محمد تھا۔انہیں ایران کے ایک شہر اراک سے تعلق کی بنا پر اراکی یا عراقی کہا جاتا ہے۔

حضرت میر شمس الدین اراکی معروف بہ عراقیؒ کے یوم شہادت کے موقعہ پر شہید موصوف کو شاندار خراج عقدیت پیش کرتے ہوئے جموں وکشمیر انجمن شرعی شیعیان نے موصوف کے دینی وتبلیغی مشن کی آبیاری کا تجدید عہد دہرایا۔

انجمن شرعی شیعیان کے صدر حجۃ الاسلام والمسلمین آغا سید حسن الموسوی الصفوی نے حضرت میر عراقیؒ کو خراج نذر کرتے ہوئے کہا: موصوف نے سخت نا مساعد اور مخالفانہ حالات میں خطہ کشمیر میں اسلام کی تبلیغ کا ایک منظّم مشن چلایا اور مسلک شیعہ کی داغ بیل ڈالی وہ شہید کی علمی و روحانی عظمت اور شجاعت کی آج بھی غمازی کرر ہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ حضرت میر عراقیؒ اپنی مدت سفارت کے بعد ایران چلے گئے اور وہاں سادات کا ایک چھوٹا سا گروہ ساتھ لیکر دوبارہ کشمیر آئے تاکہ اس خطے میں فکر اہلبیتؑ کی تشہیر وترویج کرسکیں،انہوں نے کہا کہ میر عراقیؒ نے اپنے اخلاق علمی و روحانی کشف وکمالات اور کرامات سے اہل کشمیر کو مسلک شیعہ کی طرف راغب کیا تاریخ گواہ ہیکہ وہ یہاں آکر کسی بھی خون ریز معرکہ آرائی کا حصہ نہیں بنے بلکہ شہید موصوف بذات خود ایک اہلبیتؑ دشمن افغان سپاہ سالار کے ہاتھوں درجہ شہادت پر فائز ہوئے، لیکن یہ افسوس ناک امر ہے کہ آج اصل تریخی حقائق اور دستاویزات کے بجائے غیر مستند تحریروں کا حوالہ دیکر شہید موصوف کی برگزیدہ شخصیت کی کردار کشی کی جا رہی ہے جو ہمارے لئے نا قابل برداشت ہے۔

آغا سید حسن الموسوی الصفوی نے کہا کہ شیعیان کشمیر شہید موصوف کے مقروض اور مرہون منت ہیں جنہوں نے ہمیں نہ صرف کفرو شرک کی ذالتوں سے نجات دلائی بلکہ دامن ولایت و امامت سے وابستہ کیا میر عراقیؒ کی شہادت کے بعد ایک لمبی مدت تک اس خانوادے کے علماے دین کو انسانیت سوز مظالم کا سامنا رہا اور ان اسلاف علماے دین کو گوشہ نشین ہونا پڑا یہاں تک کہ سکھ دور حکومت میں جب حالات کسی حد تک ساز گار ہوئے تو خانوادہ کی ایک برگزیدہ علمی شخصیت سرکار آغا سید مہدی الموسوی الصفویؒ نے اپنے جد امجد حضرت میر شمس الدین عراقیؒ کے تبلیغی مشن کا احیاے نو کیا اور آج انجمن شرعی شیعیان کی شکل میں یہ تبلیغی مشن جاری و ساری ہے اور قوم و مسلک کی خدمت کے حوالے سے کئی سنگ میل طے کرچکی ہے۔

طالبان،شیعوں کو تحفظ دینے اور حکومتداری میں ناکام ہوگئے:

کابل میں مسلسل تعلیمی اداروں اور مذہبی مقامات پر ہونے والے دہشت گردانہ حملوں کی مذمت کرتے ہوئے مجلس علمائے ہند کے جنرل سکریٹری مولانا سید کلب جواد نقوی نے کہاکہ افغانستان میں شیعوں کی نسل کشی کا مذموم سلسلہ جاری ہے۔طالبان کے برسراقتدار آنے کے بعد افغانستان میں بدامنی اور دہشت گردانہ واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔خاص طور پر شیعوں کو آسان ہدف بنالیا گیا ہے۔ان کی مسجدیں،امام بارگاہیں اور تعلیمی ادارے محفوظ نہیں ہیں،جس پر حقوق انسانی کی عالمی تنظیموں اور اقوام متحدہ کو سنجیدگی سے غور و فکر کرنا چاہیے۔مولانا نے کہا کہ طالبان حکومت کے لئے نااہل اور عوام کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام رہے ہیں،اس لئے انہیں اقتدار سے دور ہوجانا چاہیے۔مولانا نے کہا: تعلیمی ادارے پر اس وقت دہشت گردوں نے حملہ کیا جب وہاں داخلہ کے لئے ٹیسٹ لئے جارہے تھے۔سیکڑوں طلبہ و طالبات اسکول میں تعلیم و تعلیم میں مشغول تھے۔

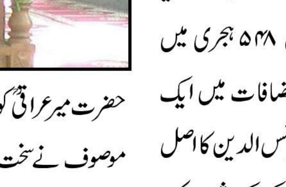

دین کے تحفظ کیلئے امام عسکریؑ کی جدوجہد تاریخ کا درخشان باب

سلسلہ امامت کی گیارہویں کڑی حضرت امام حسن العسکریؑ کے یوم شہادت کے موقعہ پر وابستگان ولایت وامامت کی خدمت میں ہدیہ تعزیت پیش کرتے ہوئے انجمن شرعی شیعیان کے صدر حجۃ الاسلام والمسلمین آغا سید حسن الموسوی الصفوی نے کہا کہ دین ناب محمدیؐ کے تحفظ و بقا کے لئے امام عالی مقامؑ کی علمی فکری اور عملی جدوجہد تاریخ اسلام کا ایک درخشان باب ہے جب شریعت شکن ملوکیت نے اسلام کی حقیقی فکر اور پیغام کے تشہیر و ترویج کے ذرائعہ کو انتہائی مسدود کرر کھا تھا۔آغا صاحب نے کہا کہ امام حسن العسکریؑ کے دور امامت میں بنوعباس حکمرانوں کا دین وشریعت مخالف طرز عمل حد سے زیادہ تجاوز کرچکا تھا ان حکمرانوں نے یہ مصمم ارادہ کرر کھا تھا کہ وہ امام حسن العسکریؑ اور ان کی تمام نرینہ اولاد کو تہہ تیغ کر کے سلسلہ امامت کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ کریں اسی لئے امام حسن العسکریؑ کو زہر دیکر شہید کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کی مصلحت کے مطابق آپؑ کے فرزند اور جانشین حضرت ولی العصرؑ پردہ غیب میں چلے گئے۔

معاشرے کی ترقی کے لئے مثبت سرگرمیاں جاری رکھیں

مجلس وحدت مسلمین مصیبت زدہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔پورے ملک میں مجلس کے کارکنان اور رہنما سیلاب متاثرین کی خدمت میں مصروف عمل ہیں۔معاشرے کی ترقی اور تکامل کیلئے مثبت سرگرمیاں جاری رکھیں گے۔ان خیالات کا اظہار مجلس وحدت مسلمین پاکستان کی مرکزی رہنما محترمہ سائرہ ابراہیم نے اپنے نگر کے دورے میں کیا۔وہ گزشتہ دنوں نگر میں سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کیلئے امدادی سامان کی تقسیم کے موقع پر ہمراہ تھیں۔اس دورے میں مجلس وحدت مسلمین پاکستان کے سیکرٹری جنرل سید ناصر عباس شیرازی معاون خصوصی وزیر اعلیٰ گلگت بلتستان الیاس صدیقی اور المجلس ویلفیئر آرگنائزیشن کے کارکنان اور خواتین رہنمائیں بھی موجود تھیں۔

سیلاب متاثرین کے ساتھ تعاون سب کا شرعی وقومی فریضہ ہے

متاثرین سیلاب کے ساتھ مالی تعاون ہم سب کا شرعی اور قومی فریضہ ہے۔مشکل کی اس گھڑی میں مصیبت زدہ خاندانوں کی امداد کرکے دنیا وآخرت کی زندگی کوسنوارنے کا خدا نے موقع فراہم کیا ہے لہٰذا اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے بھائیوں کی مدد فرمائے۔

مجلس وحدت مسلمین پاکستان شعبہ خواتین کی رہنما خواہر سائرہ ابراہیم نے کہا کہ ہمارے مکتب میں ایثار وقربانی کی انتہائی اہمیت بیان کی گئی ہے۔انسانی ہمدردی کا جو جذبہ پاکستانی قوم بدرجہ اتم موجود ہے اوراس قوم نے جب بھی مشکل پڑی بڑھ چڑھ کرحصہ لیا ہے۔اس مرتبہ بھی اس ملت نے اپنا جذبہ دکھادیا ہے اور امدادی کاموں میں بڑھ چڑھ کرحصہ لے رہے ہیں۔جن لوگوں اور اداروں نے سیلاب زدہ گان اور متاثرین کی مدد کیلئے ہمارے ساتھ تعاون کیا ہے ہم ان کے ممنون ہیں اور دعا گو رب جلیل مخیر" حضرات کی تمام جائز خواہشوں کی اجابت فرمائے نیز جس طرح مصیبت زدہ گان کی مشکلات کو آسان بنانے کی کوشش کی ہے خداوندتعالیٰ ان کی مشکلات کوحل فرمائے۔

انہوں نے کہا حالیہ بارشوں کے نتیجے میں گلگت دیامرغذراورنگر میں بڑے پیمانے پرنقصانات ہوئے ہیں۔ہم ان کے نقصانات کا ازالہ تو نہیں کر سکتے ہیں لیکن ایک حد تک ان کی مشکلات میں کمی کر سکتے ہیں۔

مہسا امینی کیلئے سینہ چاک، افغان طالبان کیلئے خاموش، کھلی منافقت

رکن پنجاب اسمبلی اورایم ڈبلیوایم شعبہ خواتین کی سینیئر رہنما سیدہ زہرانقوی نے افغانستان کے دارالحکومت کابل میں ایک بار پھر شیعہ برادری کو دہشتگردی کا نشانہ بنانے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ افغانستان شیعہ برادری کے لئے غیر محفوظ بنتا جا رہا ہےاور طالبان حکومت انہیں تحفظ دینے میں سنجیدہ نہیں ہے، پے درپے تعلیمی اداروں اور

مساجد پر حملے سیکڑوں معصوم جانوں کی شہادتوں کا باعث بنے لیکن ان کے تحفظ کے لیے اقدامات نہیں کیے جا رہے۔ان کا کہنا تھا کہ دھماکے میں شہید ہونے والے طلباء و طالبات افغان قوم و ملک کا تابناک مستقبل اوراپنے والدین کا سہارا اور امید تھے اس دل دہلانے والے واقعے اورشیعہ نسل کشی پر عالمی برادری کی خاموشی حیرت انگیز ہے۔

اربعین حریت پسندوں کی تحریک کا نام ہے؛ معصومہ نقوی

مجلس وحدت مسلمین شعبہ خواتین کی مرکزی صدر محترمہ معصومہ نقوی نے اربعین امام حسین علیہ سلام کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ کروڑوں عاشقان ابا عبداللہ الحسین علیہ سلام نجف سے مشی کرتے ہوئے بیس صفر روز چہلم شہدائے کربلا کوسرزمین عشق میں حاضر ہوئے اور اپنے آقا و مولا کی زیارت سے مشرف ہوئے۔ انہوں نے کہا اربعین حسینی ایک نہضت ،ایک تحریک اورایک حماسہ کا نام ہے جو

مسلسل استکباری و استعماری قوتوں کو للکار رہا ہے یہ اربعین کی زیارت سنت شریکۃ الحسین جناب زینب عالیہ سلام اللہ علیہا ہے جنھوں نے یزیداور یزیدیت کو روند ڈالا اور پوری دنیا کی توجہ امام مظلوم کربلا کی طرف مبذول کرواء، پیغام کربلا کوہر گلی کوچے میں پھیلادیا۔ ان کا کہنا تھا کہ جس بہن کواس کے پیارے بھائی پر رونے کی اجازت نہ ملی تھی اس نے تاریخ کا دھاراہی بدل کرر کھ دیا۔

مزاحمت کی ثقافت ہی موجودہ چیلنجز سے نمٹنے کا واحد راستہ ہے

نائیجیریا کے شہدائے مقاومت اورایمان واسلام کی راہ پر جان دینے والے شہداء ان کے ماں باپ کی اسلامی پرورش اور تعلیم کا نتیجہ ہیں

نائیجیریا کے شیعہ رہنما شیخ ابراہیم زکزاکی کی محترمہ اہلیہ زینت زاکزاکی نے اس ملک کے دارالحکومت ابوجا کے ایک اسکول میں مسلمان طلباءاورنوجوانوں کے ایک وفد کے ساتھ ایک دوستانہ نشست میں شرکت کی اورمختلف امور پر ان کے ساتھ تبادلہ خیال کیا۔

انہوں نے اپنی گفتگو کے آغاز میں تعلیم وتربیت کی بنیاد میں خاندان کے کلیدی کردار کا ذکر کیا اور کہا کہ خاندان بنیادی طور پر بچوں کی پرورش میں بنیادی اورکلیدی کردار رکھتا ہےاور بچے اس ماحول سے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں، لہٰذا خاندانوں خصوصاً ماؤں کو چاہیے کہ وہ صحیح اور دینی طریقوں کو بروئے کار لاکر اپنے بچوں میں اسلامی تعلیم کی بنیاد ڈالنے کی کوشش کریں۔

محترمہ زینت ابراہیم زکزاکی نے مزاحمت اور ایثار وقربانی کی ثقافت کی جانب اشارہ کرتے ہوئے اس بات پرزور دیا کہ حالیہ برسوں میں نائیجیریا کے ہمارے متعدد شیعہ اور مسلمان جوانوں کوایمان اوراسلام کی راہ میں شہید کردیا گیا اور میرا عقیدہ ہے کہ نائیجیریا کے شہدائے مقاومت اور دیگر شہداء ان کے ماں باپ کی اسلامی پرورش اورتعلیم کا نتیجہ ہیں اور میں آپ کو یہ بھی بتاتی ہوں کہ قربانی اورمزاحمت کی ثقافت کوفروغ دینا ہی موجودہ چیلنجز سے نمٹنے اور ظالموں کے ہاتھوں سے نجات حاصل کرنے کا واحد راستہ ہے۔اس کے بغیر کوئی بھی متبادل راستہ ہمیں عالمی سفاکانہ نظام کی چنگل سے آزادی نہیں دلا سکتا ہے۔

حجاب، منافی آزادی یا حقیقت آزادی؟

(حالات حاضرہ کے پیش نظر شہید مطہری کی کتاب **"عورت پردے کے آغوش میں"** سے اقتباس)

حجاب پر کئے جانے والے اعتراضات میں سے ایک یہ ہے کہ حجاب نے عورت کا حق آزادی سلب کرلیا ہے جو ہر بشر کا بنیادی حق ہے اور اس سے عورت کی بشری حیثیت کی توہین کی ہے۔

کہا جاتا ہے کہ انسانی مقام وحیثیت کا احترام اعلان حقوق انسانی کی شقوں میں سے ایک شق ہے۔ ہر مذہب وملت کا انسان، وہ مرد ہو یا عورت، سفید ہو یا سیاہ، صاحب احترام اور آزاد ہے۔ عورت کو پردے کے لئے مجبور کرنا، دوسرے لفظوں میں یہ عورت پر سراسر ظلم ہے۔ انسانی عزت وکرامت اور عورت کی آزادی کا استحقاق نیز عقل وشرع کا یہ حکم کہ کوئی شخص بلا سبب کسی کو قید وبند کی زحمتوں میں نہ ڈالے اور ظلم کسی شکل اور کسی بہانے سے بھی روا نہ رکھا جائے، اس بات کا متقاضی ہے کہ رسم پردہ کو ختم کیا جائے۔

جواب: یہ بتانا ضروری ہے کہ عورت کی گھر میں اسیری اور بیگانہ مرد کے سامنے جانے سے پہلے برقعہ یا چادر اوڑھ لینے میں بڑا فرق ہے۔ اسلام میں عورت کے لئے قید واسارت نہیں ہے۔ شرعِ مقدسِ اسلام میں پردہ عورت کے ذمہ ایک فریضہ ہے کہ وہ مردوں کے سامنے جانے سے پہلے پوشاک میں ایک خاص وضع کا لحاظ رکھے۔ یہ فریضہ نہ مردوں کی طرف سے عورت پر عائد ہوا ہے، اور نہ ایسی بات ہے جو عورت کے مقام وحیثیت کے برخلاف ہو یا اس کے بنیادی حقوق کے منافی ہو جو خداوند عالم نے اسے عطا کئے ہیں۔

اگر بعض اجتماعی مصالح کی رعایت مرد یا عورت کو مقید کردے کہ وہ معاشرے میں خاص روش کا خیال رکھیں اور وہ راہ اختیار کریں جس سے دوسروں کو تکلیف نہ پہنچے اور اخلاقی معیار برقرار رہے تو اسے اسیری یا غلامی نہیں کہا جاسکتا اور نہ وہ انسانی حیثیت یا حقیقت آزادی کے منافی ہے۔ دنیا کے متمدن ممالک میں آج بھی مردوں پر اس طرح کی پابندیاں عائد ہیں کہ وہ برہنہ یا سونے کے لباس میں باہر نہیں آسکتے، بلکہ اگر وہ پائجامہ کے ساتھ باہر نکلیں تو پولیس انہیں دھر لیتی ہے کہ انہوں نے معاشرتی اصول کا خیال نہیں رکھا۔ جب اخلاقی اور اجتماعی مصلحتیں افراد کو مجبور کرتی ہیں کہ وہ رہن سہن کے طریقوں میں خاص اسلوب کے پابند رہیں۔ مثلاً مکمل لباس کے ساتھ باہر آئیں تو یہ چیز غلامی نہ ہوگی، نہ اسیری، نہ ہم اسے انسانی حیثیت اور آزادی کے خلاف کہہ سکتے ہیں اور نہ یہ عمل ظلم وزیادتی ہوگا اور نہ عقل کے منافی ہوگا۔

اس کے برعکس اسلام کے بتائے ہوئے حدود میں عورت کا ڈھکا چھپا رہنا اس کی شخصیت اور احترام میں اضافے کا باعث ہوتا ہے کیونکہ وہ

اسے لفنگوں اور اخلاق سے عاری افراد سے محفوظ رکھتا ہے۔ عورت کی شرافت اس بات کی مقتضی ہے کہ جب وہ گھر سے باہر نکلے تو متین اور باوقار ہو اور چال ڈھال اور لباس میں وہ طرز اختیار کرے جس سے کسی کے جنسی جذبات برانگیختہ نہ ہوں۔ وہ عملاً کسی مرد کو اپنی طرف دعوت نہ دے۔ پرکشش لباس سے اجتناب کرے۔ ایسی چال نہ چلے جو دیکھنے والوں کو اپنی طرف دعوت دے، کسی خاص معنی خیز انداز میں گفتگو نہ کرے، اس لئے کہ بعض اوقات ادائیں کلام کرتی ہیں۔ انسان کا چلنا پھرنا زبان حال رکھتا ہے اور اس کا طرز گفتگو دلی جذبات کی عکاسی کرتا ہے۔

ایک اعلیٰ افسر جب سینے پر تمغے لگائے، گردن تانے زور زور سے اپنے قدم زمین پر مارتا ہے اور بڑی نخوت اور تکبر سے ساتھ بھاری آواز میں گفتگو کرتا ہے تو عملاً "بازبانِ بے زبانی" کہتا ہے کہ مجھ سے ڈرو اور اپنے دلوں پر میرے رعب طاری کرو۔

کیا عورت کو یہ زیب دیتا ہے کہ وہ دلربائی کا انداز اختیار کرے۔ اگر وہ نہایت سادگی اور خاموشی سے رفت وآمد کا سلسلہ رکھے اور لوگوں کی شہوت آمیز نگاہوں کو اپنی طرف متوجہ نہ ہونے دے تو کیا یہ بات عورت کی شخصیت یا مرد کی حیثیت یا معاشرے کے مصالح کے خلاف ہے یا اس سے کسی فرد کی آزادی سلب ہوتی ہے؟

ہاں اگر کوئی یہ کہے کہ عورت کو گھر کی چار دیواری میں مقید کرنا چاہئے، اس پر باہر آنے جانے کے راستے بند کردینے چاہئیں تو یہ امر عورت کی فطری آزادی اور انسانی حقوق کے منافی ہے اور یہ بات غیر اسلامی پردوں میں تو پائی جاتی ہے مگر اسلامی پردہ میں نہ پہلے کبھی تھی اور نہ اب ہے۔ آپ اگر فقہاء و مجتہدین سے استفسار کریں کہ کیا عورت کا محض گھر سے باہر جانا حرام ہے تو جواب ملے گا نہیں۔ اگر آپ یہ پوچھیں کہ کیا عورت کا مرد سے لین دین حرام ہے؟ تو جواب ملے گا نہیں۔ کیا مجالس، محافل اور اجتماعات میں عورت کا داخلہ ممنوع ہے؟ جواب پھر نفی میں ہوگا۔ تمام عورتیں مسجدوں، مجلسوں اور وعظ ونصیحت کی محفلوں میں شرکت کرتی ہیں مگر کسی نے ان سے نہیں کہا ہے کہ ان محافل میں عورت کی شرکت حرام ہے جس میں مرد موجود ہوں۔ کیا عورت کے لئے حصول علم، فن وہنر کی تعلیم اور ان صلاحیتوں کی تکمیل حرام ہے جنہیں خداوند عالم نے اس کے وجود میں سمو رکھا ہے؟ تو یہاں بھی جواب نفی ہی میں ہوگا۔

مسائل صرف دو ہیں ایک شرعی حجاب اور پردہ اور دوسرے خودنمائی اور جنسی میلانات کو ابھارنے والی کیفیت کے ساتھ عورت کے باہر جانے کی ممانعت۔

مصلحت اس بات میں ہے کہ عورت کا گھر سے باہر نکلنا مرد کی رضایت اور اس کی مصلحت اندیشی کے ساتھ ہو البتہ مرد کو بھی گھریلو مصالح کی حد تک اپنا نظریہ یا اپنی رائے پیش کرنی چاہئے اس سے بڑھ کر نہیں۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ عورت کا اپنے ہی گھر والوں سے ملنا خلافِ مصلحت ہے۔ مثلاً عورت چاہتی ہے کہ اپنی بہن کے گھر جائے مگر اس کی بہت مفسد اور فتنہ گھر ہے جو گھریلو مصالح کے خلاف عورت کو بھڑکاتی ہے۔ تجربہ بھی یہ بتاتا ہے کہ ایسے واقعات کی کمی نہیں ہے۔ بعض اوقات تو عورت کا اپنی ماں سے ملنا بھی گھریلو مصلحت کے خلاف ہے کیونکہ جب وہ اس سے مل کر آتی ہے تو ہفتہ بھر تک شوہر سے سیدھے منہ بات نہیں کرتی اور زندگی تلخ اور ناقابل برداشت ہوجاتی ہے تو ایسے مواقع پر شوہر کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اسے وہاں جانے سے روک دے اور اس پر پابندی عائد کرے تاکہ اس کا گھر یا اس کے بچے کسی آنے والے نقصان سے محفوظ رہیں اور زندگی کا بندھن ٹوٹنے نہ پائے۔ لیکن جو باتیں گھریلو مسائل کو متاثر نہ کرتی ہوں اس میں مرد کی دخالت بے معنی ہے۔

رسول اللہؐ کی شخصیت امام علیؑ کی نظر میں

(عید میلاد النبی کی مناسبت سے مضمون: ڈاکٹر لطیف مطہری)

پیغمبر اکرمؐ کی ولادت کے ایام میں یہ عالم بالعموم اور ملک عرب بالخصوص ہر لحاظ سے ایک ظلمت کدہ تھا۔ ہر طرف کفر وظلمت کی آندھیاں نوع انسان پر گھٹا ٹوپ اندھیرا بن کر امڈ رہی تھی۔ انسانی حقوق یا فرائض کا کوئی ضابطہ یا آئین موجود نہ تھا۔ ان حالات میں رحمت حق جوش میں آئی اور رسول خداؐ کی ولادت ہوئی اور آپ مبعوث بہ رسالت ہو گئے۔ دنیا چشم زدن میں گہوارہ امن وامان بن گئی۔ راہزن رہنماء بن گئے۔ جاہل شتربان اور صحرا نشین جہان بان و جہان آرا بن گئیا ور سرکش لوگ معلم دین واخلاق بن گئے۔

امام علیؑ کے کلمات میں رسول خداؐ کے بہت سے اوصاف اور خصوصیات بیان ہوئے ہیں۔ یہاں ہم کچھ نمونے ذکر کرتے ہیں۔

۱۔امانت دار: مولا فرماتے ہیں: ”یقیناً خداوندمتعال نے محمدؐ کو عالمین کو عذاب الٰہی سے ڈارانے والا اور اپنی کتاب کا امین بنا کر مبعوث کیا ہے۔

دوسری جگہ فرماتے ہیں: اللہ نے ہر روشنی کے طلب گار کے لئے آگ روشن کر دی اور ہر گم کردہ راہ اور ٹھہرے ہوئے مسافر کے لئے نشان منزل روشن کر دیے۔ پروردگارا: وہ تیرے معتبر امانتدار اور روز قیامت کے گواہ ہیں۔

۲۔استقامت اور پائیداری: رسول خداؐ کی نمایاں صفات میں سے ایک صفت مقدس ہدف کی راہ میں استقامت اور پائیداری ہے جسے امام علیؑ نے متعدد مرتبہ ذکر فرمایا ہے: اللہ تعالی نے رسول خداؐ اسلام کی طرف دعوت دینے والا اور مخلوقات کے اعمال کا گواہ بنا کر بھیجا تو آپ نے پیغام الٰہی کو مکمل طور سے پہنچا دیا۔ نہ کوئی سستی کی اور نہ کوئی کمزوری دکھلائی اور نہ کسی حیلہ اور بہانہ کا سہارا لیا۔ آپ متقین کے امام اور طلب گاران ہدایت کے لئے آنکھوں کی بصارت تھے۔

۳۔شجاعت اور فداکاری: اس سلسلے میں امامؑ فرماتے ہیں: جب بھی جنگ چھڑ جاتے تھے تو ہم لوگ رسول خداؐ کی پناہ میں رہا کرتے تھے اور کوئی شخص بھی آپ سے زیادہ دشمن سے قریب نہیں ہوتا تھا۔ ایک اور جگہ آپ فرماتے ہیں: اور رسول اکرمؐ کا یہ عالم تھا کہ جب جنگ کے شعلے بھڑک اٹھتے تھے اور لوگ پیچھے ہٹنے لگے تھے تو آپ اپنے اہل بیت کو آگے بڑھا دیتے تھے اور وہ اپنے کو سپر بنا کر اصحاب کو تلوار اور نیزوں کی گرمی سے محفوظ رکھتے تھے چنانچہ بدر کے دن جناب عبیدہ بن الحارث مارے گئے۔ احد کے دن حمزہ شہید ہوئے اور موتہ میں جعفر کام آگئے۔ ایک شخص نے جس کا نام بتا سکتا ہوں انہیں لوگوں جیسی شہادت کا قصد کیا تھا لیکن ان سب کی موت جلدی آگئی اور اس کی موت پیچھے ٹال دی گئی۔

۴۔پیغمبر رحمت: رسول خداؐ کی ایک اہم صفت یہ ہے کہ وہ خدا کے بھیجے ہوئے رسول رحمت ہیں۔ امام باقرؑ نے امام علیؑ سے اس طرح نقل کیا ہے: روئے زمین پر عذاب الٰہی سے بچانے کے دو ذرائع تھے۔ ایک کو پروردگار نے اٹھالیا ہے (پیغمبر اسلامؐ) لہٰذا دوسرے سے تمسک اختیار کرو۔ یعنی استغفار کہ مالک کائنات نے فرمایا ہے کہ خدا اس وقت تک ان پر عذاب نہیں کر سکتا ہے جب تک آپ موجود ہیں۔ اور اس وقت تک عذاب کرنے والا نہیں ہے جب تک یہ استغفار کر رہے ہیں۔

امام باقر علیہ السلام کی روایت سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے امان اور مہربان ہونے کی وجہ معلوم ہوا۔ لیکن قرآن کریم کی آیت کے مطابق، وہ (رحمۃ للعالمین) یعنی عالمین کے لئے رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں

۵۔تمام انبیاء سے برتر: اس سلسلے میں حضرت فرماتے ہیں: ”اس نے پیغمبر کو ایک نور دے کر بھیجا ہے اور انہیں سب سے پہلے منتخب قرار دیا ہے۔“ دوسری جگہ فرماتے ہیں: میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد خدا کا بندہ اور برگزیدہ رسول ہیں۔

۶۔خاتم النبیین: اس سلسلے میں حضرت فرماتے ہیں: یہاں تک کہ مالک نے اپنے وعدہ کو پورا کرنے اور اپنے نبوت کو مکمل کرنے کے لئے حضرت محمدؐ کو بھیج دیا۔ اسی طرح فرماتے ہیں: اے لوگو! حضرت خاتم النبیین کے اس ارشاد گرامی پر عمل کرو کہ ہمارا مرنے والا میت نہیں ہوتا ہے اور ہم میں سے کسی کی میت زمانے کے گزرنے کے ساتھ بوسیدہ نہیں ہوتا ہے۔ خبردار وہ نہ کہو جو تم نہیں جانتے ہو۔

۷۔شریف و بہترین نسب: امام علیؑ رسول خداؐ کے پاک نسب کے بارے میں فرماتے ہیں: پروردگار نے انہیں بہترین مقامات پر ودیعت رکھا اور بہترین منزل میں مستقر کیا۔ وہ مسلسل شریف ترین اصلاب سے پاکیزہ ترین ارحام کی طرف منتقل ہوتیر ہے کہ جب کوئی بزرگ گزر گیا تو دین خدا کی ذمہ داری بعد والے نے سنبھال لی۔ یہاں تک کہ الٰہی شرف حضرت محمد مصطفیٰ (ص) تک پہنچ گیا اور اس نے انہیں بہترین نشوونما کے معدن اور شریف ترین اصل کے مرکز کے ذریعہ دنیا میں بھیج دیا۔ اسی شجرہ طیبہ سے جس سے انبیاء کو پیدا کیا اور اپنے امینوں کا انتخاب کیا۔ پیغمبر (ص) کی عترت بہترین اور ان کا خاندان شریف ترین خاندان ہے۔ ان کا شجرہ بہترین شجرہ ہے۔

۸۔خصوصی تربیت: امام علیؑ رسول خداؐ کی خصوصی تربیت کے بارے میں فرماتے ہیں: اسی وقت سے ہی جب رسول خداؐ کو دودھ چھڑوایا گیا تو اللہ تعالی نے ان کے ساتھ ایک عظیم ترین فرشتہ ان کی تربیت پر مامور کر دیا جو ان کو نیک اور اچھے راستوں اور بہترین اخلاق کی راہنمائی کرتا تھا اور شب و روز یہی سلسلہ رہا کرتا تھا۔ اس بات کی نشادہی خود آنحضرت نے ہی اپنے فرامین میں بھی جا بجا فرمایا ہے۔ اور مولا امیرالمومنین نے بھی کثرت سے بیان کیا ہے۔

Please Join Us On Social Media
ہمیں شوشل میڈیا پر جوائن کریں۔
fb.me/HawzaNewsUrdu/
HawzahNews_ur
t.me/HawzaNewsUrdu
hawzahnews_ur@Gmail.com
HawzahNewsUrdu?s=08
hawzahnews_ur
حوزہ نیوز ایجنسی
ur.hawzahNews.com